خاندانی تنازعات یا معافی

آجکل اکثر گھروں میں کوئی نہ کوئی خاندانی تنازعہ دیکھنے میں آتا ہے اور شاید ہی کوئ گھر اس سے بچا ہوا ہو - مہنگائی کے اس دور نے انسانوں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے جو کہ خاندانی تنازعہ میں مزید اضافع کا سبب بھی ہے - کیونکہ انسان خطا کا پتلہ ہے اور بار بار غلطیاں پر غلطیاں کرتا رہتا ہے - کامیاب شخص وہ ہوتا جو معافی مانگتا ہے اور معاف کردیتا ہے اور پوری کوشش کرتا ہے کہ وہ غلطی دوبارہ نہ ہو - دوبارہ غلطی نہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان غلطیوں کا پتہ کرے جو کہ صرف صبر سے اسکی تلاش سے مل سکتا ہے - دوسروں کی مجبوری کو بھی سمجھو - جب کوئی کسی پر ایک انگلی اٹھتا ہے تو تین انگلی خود اسکی طرف اٹھتی ہے

آجکل مہنگائی کے اس دور میں پیار بھی بہت مہنگا ہو گیا ہے کیونکہ اب کسی کے پاس یا تو اپنی غلطیوں کو سننے کا وقت نہیں ہے یا پھر وہ اپنے آپ کو خدا سمجھنے لگا ہے کہ وہ کبھی غلط ہو ہی نہیں سکتا یا پھر اکڑ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ تو پھر اور اللہ کبھی اکڑنے والوں کو پسند نہیں کرتا

پیار میں مقابلہ نہیں ہوتا - پیار دراصل قربانی کا دوسرا نام ہے - لوگو تم انسان میں خدا کو تلاش کرنا چھوڑ دو اور ایک دوسرے سے برابری یا مقابلہ چھوڑ دو - ایک دوسرے کو معاف کرنا سیکھو اور اس میں خد پہل کرو اس میں زیادہ ثواب ہے - جس طرح ایک ماں اپنے بچے کا چہرہ پڑھکر سمجھ جاتی ہے کہ اسے کوئ تکلیف ہے اسی طرح سچّے مسلمان بھی لوگوں کا چہرہ پڑھکر اسکی مجبوری سمجھ لیتے ہیں اور اسکے منہ کھولنے سے پہلے ہی اپنی اوقات کے مطابق اسکی مدد کردیتے ہیں تکہ اسے سڑک پر کھڑے ہو کر ہاتھ پھیلانا نہ پڑے

آج کے اس مشکل دور میں دوست دوست نہ رہا - بھائی بھائی نہ رہا - والدین والدین نہ رہے - اولاد اولاد نہ رہا - ہر طرف نفسہ نفسی کا عالم ہے اور کسی کو ہوش تک نہیں - آج مہنگائی نے بھی کمر تور دی ہے جسکا واحد علاج قرآن میں ہے جو ہمیں پیار سے سمجھاتا ہے زور زبردستی سے نہیں - ہم پیار سے دنیا بدل سکتے ہیں نفرت اور نا انصافی سے نہیں - جو نا انصافی کرتے ہیں ہو دائرہ اسلام سے خارج ہیں - جو جالسازی کرتے ہیں وہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں - جو ووٹ میں دھوکہ کرتے ہیں وہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں - اور جو ان جیسے لوگوں کا ساتھ دیتے ہیں وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہیں - اسلام سچائی اور انسانیت سے پیار کا سبق سیکھاتا ہے' جھوٹ اور نفرت کا نہیں - آئے ہم سب ملکر ایک دوسرے کو معاف کرتے ہوئے اور سچا انصاف کرتے ہوئے قرآن کی روشنی میں ایک نئ زندگی شروع کرتے ہیں - آئے ہم سب اپنے گھر سے سچا انصاف شروع کرتے ہیں - آئے ہم سب یہ سچا عہد کرتے ہیں کہ اب ہم ہمیشہ قرآن سمجھکر پرھیں گے اور ہم سب ملکر دنیا بدلیں گے' انشآ اللہ

آج کوئی بڑا بنے کی کوشش نہ کرے — بڑا تو صرف اللہ ہے باقی سب آزمایشیں ہیں - کوئی یہ نہ دیکھے کہ کون کہہ رہا ہے بلکہ یہ دیکھے کہ کیا کہہ رہا ہے اور اس کو قرآن سے بھی تحقیق کرلے - ہدایت کی کتاب تو صرف اور صرف قرآن ہے